تجزیہ وتبصرہ

'محدث' کے 'تصویر نمبر' کے سلسلے میں بعض خطوط

① خطیب فیصل مسجد، اسلام آباد کا مکتوب

محترم ومکرم جناب حافظ عبدالرحمٰن مدنی ، جناب حافظ حسن مدنی صاحب حفظہم اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

اللہ کرے آپ کے ہاں مکمل خیریت و عافیت ہو۔ آمین۔ ماہِ جون ۲۰۰۸ء کا 'محدث' ملا، جس کو آپ نے 'تصویر نمبر' لکھا ہے، ماشاء اللہ پڑھ کر بہت خوشی اور فائدہ ہوا۔ تصویر کے موضوع پر یہ ایک دستاویز ہے جس پر آپ حضرات اور آپ کی پوری ٹیم مبارک کی مستحق ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے اور 'محدث' کو مزید ترقی دے۔ آمین!

بلا شبہ آپ کی کاوشوں اور علمی جہود کی وجہ سے 'محدث' ملک بھر کے بہترین مجلّات کی صف اوّل میں شمار ہوتا ہے اور قوم کی رہنمائی میں اس کا بہت اہم کردار ہے۔ اس سے قبل 'حدود آرڈیننس' کے موضوع پر جس طرح 'محدث' نے قوم کی رہنمائی کی اور باطل عزائم کی بیخ کنی کرکے جہاد بالقلم کا علم بلند کیا، اس پر اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرما دے۔ آمین۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ 'محدث' کو مزید ترقی دے اور آپ سب کو باین کرامت تا دیر سلامت رکھے۔ آمین!

والسلام

آپ کا بھائی / دعا گو

محمد طاہر حکیم

② مراسلہ مولانا ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

محترم جناب مولانا حافظ حسن مدنی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

'محدث' کا تازہ شمارہ 'تصویر نمبر' کے عنوان سے شائع کرکے آپ نے جو فرض اور قرض

اُتارا ہے، اس پر مبارک ہو۔اللہ تعالیٰ آپ کی مساعیٔ حسنہ کو قبول فرمائے اورمزید اپنی مرضیات سے نوازتا رہے۔

یاد ہوگا کہ محترمی مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی صاحب زید مجدہٗ......جنہیں اب تو بڑے مدنی صاحب کہنا چاہئے...... نے ایک عرصہ پہلے جناب رفیع مفتی صاحب کا کتابچہ 'تصویر کا مسئلہ' اور اِشراق کا ایک شمارہ جو 'اسلام اور موسیقی' کے عنوان سے شائع ہوا تھا، بھجوائے اور فرمایا کہ ان کا جواب آنا چاہئے۔ اسلام اور موسیقی کے عنوان پر تو راقم نے لکھا اور اربابِ اشراق کے موقف کی کمزوری واضح کرنے کی کوشش کی جس کے جواب الجواب کی نوبت بھی آئی، آپ اس تفصیل سے واقف ہیں۔ خیال تھا کہ یہ بحث کسی کنارے لگے تو تصویر کے مسئلہ کو لوں گا مگر ابھی اس کی نوبت نہ آپائی تھی کہ آپ کی جانب سے 'تصویر نمبر' شائع ہوگیا جس پر بلاشبہ آپ مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے!

تصویر کے مسئلہ پر یوں تو سب علماے کرام نے بڑی عمدہ اورنفیس بحث کی ہے مگر مولانا محمد شفیق مدنی حفظہ اللہ نے جس تفصیل سے تمام پہلوؤں پر بحث کی ہے اورحرمتِ تصویر کے علل واسباب کا جس طرح استیعاب کیا ہے وہ بہرحال قابل تحسین ہے۔ اسی طرح محترم مدنی صاحب نے بھی اُصولی نقطہ نظر سے اس کا خوب جائزہ پیش کیا ہے تاہم اُنہوں نے جو حرمتِ تصویر کی علت سدِ ذرائع قرار دی ہے، اس سے اتفاق مشکل ہے۔ حدیث میں تو صاف طور پر «یضاھون بخلق اللہ» کے الفاظ موجود ہیں۔ جب کہ سدِ ذرائع کو ہم علتِ مستنبطہ کہہ سکتے ہیں جیسا کہ علامہ ابن العربیؒ نے احکام القرآن میں فرمایا ہے۔ بہرحال تصویر کی حرمت پر سلف کا اتفاق رہا ہے، اس کی علت اللہ کی تخلیق سے مشابہت ہو یا شرک سے بچنا مقصود ہو یا مشرکین کے عمل سے مشابہت ہو یا ان کی نحوست ہو؛ تصویر بہرحال حرام ہے۔

فوٹوگرافی اورمیڈیا کے موجود دور میں اس مسئلہ میں اختلاف پیدا ہوا کہ یہ تصویر ہے یا عکس؟ مگر جو کچھ بھی ہے، کوئی بھی اسے تصویر سے خارج نہیں کرتا ہے۔ وہ کاغذ پر محفوظ ہو یا نہ ہو، میڈیا میں بہرحال محفوظ ہے، جب بھی کوئی چاہے اسے دیکھ سکتا ہے بلکہ دل بہلا لیتا ہے۔اسے تصویر ہی کہتے ہیں۔ شیشہ یا پانی میں عکس کو کسی نے تصویر نہیں کہا۔

www.KitaboSunnat.com

محترمی جناب حافظ مدنی صاحب زید مجدہٗ کی گفتگو میں یہ بھی آیا ہے کہ ''حضرت امام ابوحنیفہؒ فرماتے ہیں کہ ''اگر کوئی شخص داڑھی مونڈ کر شیشہ دیکھے اور شیشہ دیکھ کر خوش ہو تو وہ کافر ہوجاتا ہے۔'' (محدث:صفحہ۷۵)

اگر حوالے سے مطلع فرمادیں تو شکرگزار ہوں گا۔ لذت وفرحت عموماً مرتکب ِگناہ کو حاصل ہوتی ہے۔ عقیدہ کی کتابوں میں تو عموماً یہی ہے کہ مرتکب ِکبیرہ کافر نہیں، البتہ اگر وہ اسے حلال اور جائز سمجھ کر کرے تو پھر کافر ہوتا ہے۔ اگر امام صاحب کا یہ قول صحیح طور پر مل جائے تو دعوتی نقطہ ٔنظر سے بہرحال مؤثر ہے۔

حیرت ہوتی ہے ان حضرات کی اس رائے پر کہ میڈیا پر آنے والی تصویر کا حکم وہ نہیں جو تصویر کا ہے۔ اسی طرح یہ بھی عجیب بات کہی گئی کہ تصویر کی حرمت کا حکم اسی تصویر کے ساتھ خاص رکھا جائے جو آں حضرتﷺ کے دور میں تصویر سمجھی جاتی تھیں۔ حالانکہ یہاں تو ممانعت وحرمت 'تصویر' کی ہے اور ظاہر ہے کہ جسے عرفِ عام میں تصویر سمجھا جائے گا، وہ تصویر حرام ہی ہوگی۔ 'بت' صرف پتھر یا لکڑی کے ہی نہیں، پلاسٹک کے بھی بنالئے جائیں تو وہ بت ہی ہوں گے۔ 'شراب' کی شکل و ہیئت آج تبدیل ہوگئی ہے تو وہ بہرحال شراب ہی ہے۔ اس لئے وقت بدلنے یا شکل وصورت میں فرق آجانے سے حکم میں تبدیلی محض طفل تسلی بلکہ اپنے آپ کو دھوکے میں رکھنے کے مترادف ہے۔ تصویر کی حرمت بہرحال منصوص ہے، اس لئے اسے اپنے اصل پر ہی رہنا چاہئے اور حرام کو حلال بنانے کی سعی ٔنامشکور سے گریز کرنا چاہئے اور فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللهُ کی جسارت نہیں کرنی چاہئے۔

رہی میڈیا پر تبلیغ دین اور دفاعِ اسلام کے پروگرام پر تصویر تو اس کا جواز ضرورةً واکراہاً ہے۔ اس بے لگام معاشرے میں بھانت بھانت کی بولیاں، روشن خیالی کے جواز میں اُلٹے سیدھے فتوے، منصوص اور اجماعی مسائل میں انحراف اور تجدد پسندی، اسلام کی تعبیر وتائید کی بجائے تجدد کی نت نئی راہیں، احادیث کا استخفاف اور اسلام کے خلاف پروپیگنڈہ اس بات کا متقاضی ہے۔ علماے کرام اس میدان میں اُتریں اور اسلام کی صحیح تعبیر سے آگاہ کریں۔ اس میں اُنہیں تبلیغ دین کا فریضہ ادا کرنے کی فکر سے شامل ہونا چاہئے، اپنے تعارف اور نئے نئے

www.KitaboSunnat.com